PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

نوجوان حیدر علی کے خوابوں کو حقیقت مل گئی

- ویڈیو انٹرویو یہاں موجود ہے

مانچسٹر،27اگست2020ء:

انگلینڈ کے خلاف 3 ٹی ٹونٹی میچوں پر مشتمل سیریز کے لیے اعلان کردہ اسکواڈ میں 19 سالہ نوجوان بیٹسمین حیدر علی کا نام نیا ضرور ہے مگر حیران کن نہیں۔ دونوں ٹیموں کے مابین 28 اگست سے شروع ونے والی سیریز کے تینوں میچز اولڈ ٹریفورڈ مانچسٹر میں کھیلے جائیں گے۔

رواں سال جنوبی افریقہ میں کھیلے گئے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے حیدر علی کی ایونٹ میں دلکش بیٹنگ نے کرکٹ پنڈتوں کی نظریں اپنی جانب مبذول کروائیں، پھر ڈومیسٹک سیزن 20-2019 کے فائنل میں سنچری سمیت ایچ بی ایل پی ایس ایل میں شاندار بلے بازی نے حیدر علی کو قومی ٹی ٹونٹی ٹیم کا مضبوط امیدوار بنادیا تھا۔

نوجوان بیٹسمین حیدر علی کا کہنا ہے کہ قومی ٹی ٹونٹی اسکواڈ میں شمولیت ان کے خوابوں کی تعبیر ہے، ہر نوجوان کرکٹر یہ دن دیکھنے کے لیے ہی اپنی کرکٹ کا آغاز کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محدود طرز کی کرکٹ کا وسیع تجربہ رکھنے والے ان کھلاڑیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم کا تبادلہ کرنے والے یہ لمحات ہمیشہ ان کی یاداشت کا حصہ رہیں گے۔

دائیں ہاتھ کے بلے باز کا کہنا ہے کہ قائداعظم ٹرافی کے بعد انہوں نے ایچ بی ایل پی ایس ایل کے میچوں میں غیر ملکی کھلاڑیوں کے ساتھ کرکٹ کھیلی مگر بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کا موقع ملنا ایک یکسر الگ تجربہ ہے۔

دورہ انگلینڈ کے لیے قومی کرکٹ ٹیم کے بیٹنگ کوچ یونس خان بھی حیدر علی کی صلاحیتوں کے معترف ہیں۔ یونس خان کا کہنا ہے کہ

حیدر علی میں سیکھنے کا جذبہ ہے اور وہ اتنے باصلاحیت کرکٹر کو نیٹ میں پریکٹس کرتا دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں۔

ٹیسٹ کرکٹ میں پاکستان کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز یونس خان کا کہنا ہے کہ حیدر علی کا مستقبل روشن ہے، ان کی فٹنس میں بتدریج بہتری آرہی ہے اور وہ تینوں طرز کی کرکٹ میں ایک طویل عرصہ پاکستان کی نمائندگی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

حیدر علی نے ایچ بی ایل پی ایس ایل میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اس دوران انہوں نے 9 میچوں میں 29.88 کی اوسط سے 239 رنز (ایک نصف سنچری) بنائے۔

نوجوان بلے باز کی خاص بات یہ ہے کہ ان کے پاس گیند کو ڈرائیو کرنے کی قدرتی صلاحیت موجود ہے۔ کرک وز سے حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق ایچ بی ایل پی ایس ایل میں حیدر علی کی سب سے کارآمد شاٹ ڈرائیو تھی۔ تفصیلات کے مطابق ایونٹ کے دوران یہ شاٹ کھیلتے ہوئے حیدر علی ایک مرتبہ بھی آؤٹ نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے اس شاٹ پر فاسٹ باؤلرز کے خلاف 54 اور اسپنرز کے خلاف 17 رنز بنائے۔

حیدر علی کا کہنا ہے کہ کلب کرکٹ کے دوران جب انہیں میچ میں بیٹنگ کا موقع نہیں ملتا تھا تو وہ نیٹ کا رخ کرتے تھے اور اس دوران وہ اکثر اپنی فیورٹ شاٹ، کور ڈرائیو ہی کھیلا کرتے تھے۔

اس حوالے سے یونس خان کا کہنا ہے کہ حیدر علی کی کور ڈرائیو بھی خاصی نپی تلی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور کوچ وہ حیدر علی کی موومنٹ اور گیند پر آنے کے طریقہ کار کو پسند کرتے ہیں۔ یونس خان نے کہا کہ وہ حیدر علی کی کٹ اور پل شاٹ پر بھی کام کر رہے ہیں۔

حیدر علی کا کہنا ہے کہ بطور کرکٹر یہ ان کا انگلینڈ کا پہلا دورہ ہے، یہاں کی کنڈیشنز اور گیند پاکستان سے مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیریز سے 2 ماہ قبل یہاں پہنچنا خاصا مفید ثابت ہو رہا ہے اور وہ کوشش کریں گے کہ وہ اس صورتحال سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

راولپنڈی سے تعلق رکھنے والے 19 سالہ بیٹسمین درحقیقت پی سی بی ڈویلپمنٹ پروگرام کی دریافت ہیں۔سال 2015 میں کلب کرکٹ کا آغاز کرنے والے حیدر علی نے پی سی بی پیپسی انڈر16 دو روزہ کرکٹ ٹورنامنٹ 2016 میں راولپنڈی کی نمائندگی کرنے کے بعد روالپنڈی اور ایبٹ آباد سے انڈر19 کرکٹ کھیلی۔

قومی انڈر19 کرکٹ نظام میں عمدہ کارکردگی کی بدولت حیدر علی کو مئی 2019 میں سری لنکا کے خلاف قومی انڈر19 ٹیم کا حصہ بنایا گیا تو انہوں نے اپنے ڈیبیو میں نصف سنچری بناڈالی۔اسی سال پہلی بار فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے والے حیدر علی نے قائداعظم ٹرافی کے اپنے ڈیبیو میں 99 تو ایونٹ کے فائنل میں 134 رنز کی اننگز کھیلی۔

نوجوان بیٹسمین کا کہنا ہے کہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنے ڈیبیو پر سنچری مکمل نہ کرپانے کا دکھ انہیں ہمیشہ رہے گا تاہم 99 رنز کی اس اننگز نے انہیں آئندہ میچوں میں تین ہندسے عبور کرنے کا حوصلہ دیا۔انہوں نے کہا کہ ایونٹ کے دوران بلوچستان اور فائنل میں ان کی سنچری کے پیچھے سینئر کھلاڑیوں کی رہنمائی شامل تھی، جنہوں نے مشکل وقت میں دباؤ سے نکلنے کا سبق پڑھایا۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS

Partners

- www.pcb.com.pk
- @therealpcb
- @PakistanCricketBoard
- @PakistanCricketOfficial
- @therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4